

پتی خطا پر فوراً متنبہ ہو گیا اور اس نے حضرت مولانا سے بہت معافی مانگ کر اس قضیہ نامرضیہ کا خاتمہ کر دیا۔ لیکن اس سلسلہ میں جیل کے خود سر حکام کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ جو لوگ حق کو تنہا کے جرم میں قید و بند کے شہداء برداشت کر رہے ہیں ان کا معاملہ اخلاقی قیدیوں سے بالکل مختلف ہے۔ یہ لوگ جیل جا کر اپنی عزت اور وقار گھٹاتے نہیں بلکہ بڑھاتے ہیں۔ اور اخلاق اور کیرکٹر کے لحاظ سے ان کا پایہ اتنا بلند ہوتا ہے کہ اگر اخلاقیات کے عادی مجرموں کو ان حضرات کی چند روزہ صحبت بھی میسر آجائے تو برسوں کی شدید ترین قید زندان بھی ان پر وہ اثر نہیں کر سکتی جو یہ مختصر صحبت و محبت کر سکتی ہے۔ پھر حضرت مولانا کا معاملہ تو یوں بھی اوروں سے مختلف نوعیت کا ہے۔ مولانا ہندوستان کے صرف ایک سیاسی رہنما ہی نہیں بلکہ ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں کے نہایت محبوب دینی پیشوا بھی ہیں۔ اسلامی ہند کی سب سے بڑی دینی درگاہ کے رئیس اعظم ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ عرب اور مصر و شام کے مسلمان انھیں جانتے ہیں اور ان کے نام کی عزت کرتے ہیں۔ اس بنا پر مولانا کی عزت پوری مسلمان قوم کی عزت ہے۔ اور ان کی توہین کیسر ملت بیضا کی توہین و تذلیل ہے جسے وہ سیاسی آراء کے اختلاف کے باوجود کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ حکام کا فرض ہے کہ وہ اس حقیقت کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور کبھی کوئی ایسی حرکت نہ کریں جو مسلمانوں کے لئے بحیثیت قوم انتہائی دکھ اور سنج کا سبب ہو۔

اس مہینہ کے ختم پر ندوۃ المصنفین کی عمر کا چھٹا سال پورا ہو رہا ہے۔ جنگ کی وجہ سے طباعت اور کاغذ کی فراہمی وغیرہ جیسے کاموں میں جو گونا گوں مشکلات اور دشواریاں پیدا ہو گئی ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں لیکن سنین ماضیہ کی طرح اس سال بھی یہ مشکلات اور صبر آزمایاں ندوۃ المصنفین کو اس کی اپنی وضع پر قائم رہنے سے باز نہیں رکھ سکیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ندوۃ المصنفین اپنے معاونین و حسنین کی خدمت میں ہر سال چار کتابیں پیش کرتا ہے۔ اس سال بھی یہی تعداد رہیگی۔ اور طباعت و کتابت اور کاغذ اور ضخامت یہ سب چیزیں بھی گزشتہ سالوں کی کتابوں کی ہی طرح بلکہ بعض حیثیات میں ان سے بڑھ کر ہیں۔ اس سال کے محسنین و معاونین کی خدمت میں جو کتابیں پیش کی جائیں گی۔ ان کے نام مع مختصر تعارف کے یہ ہیں۔

۱۔ مکمل اخات القرآن مع فہرست الفاظ جداول تقطیع ۲۰ × ۲۲ صفحات ۳۳۶ صفحات قیمت مجلد للعبہ غیر مجلد ہے۔ پوری کتاب تین جلدوں میں تمام ہوگی۔ یہ کتاب کی صرف پہلی جلد ہے جو الف ختم ہوئی ہے اور شائع ہو چکی ہے۔ اس میں قرآن مجید کے الفاظ کے لغوی اور اصطلاحی معانی کی تحقیق کے ساتھ ساتھ ان الفاظ سے متعلق تاریخی تفسیری اور فقہی بحثیں بھی آگئی ہیں۔ پھر یہ کتاب صرف لغات پر مشتمل نہیں بلکہ فہرست الفاظ بھی ساتھ ہی ساتھ